بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۵۸/۲۳	۴ رمضان ۱۳۸۹ھ ۔ ۱۵ نبوت ۱۳۴۸ھش ۔ ۱۵ نومبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۶۵

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۴ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ نیز حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ الحمد للہ۔

احباب رمضان کے بابرکت ایام میں حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور عافیت وسلامتی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ضروری اعلان

ماہِ رمضان میں حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتیں ۱۰ بجے تا ۱۲ بجے ہُوا کریں گی۔ احباب اپنے نام دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ۹ بجے سے ½۹ بجے تک لکھوا دیا کریں۔ ملاقات کے دن حسبِ سابق اتوار اور جمعرات ہیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری ۔ ربوہ)

● میری دعاگو والدہ مرحومہ محترمہ امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ زوجہ محترم ملک رسول بخش صاحب آف ڈیرہ غازیخان کی دلی تمنا اور تڑپ تھی کہ وہ دیارِ حبیبؐ کی زیارت کریں اور حج بیت اللہ کا فریضہ ادا کریں۔ بڑھاپے اور بیماری کے باعث اُن کی یہ خواہش اُن کی زندگی میں پوری نہ ہوسکی۔ خاکسار ارادہ رکھتا ہے کہ خود اُن کی طرف سے حج البدل ادا کرے تاکہ اُن کی رُوح کو ثواب پہنچے۔ اور یہ امر میرے لئے بھی بتوفیقِ الٰہی فلاحِ دارین کا موجب ہو۔ آمین۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جو ہر شئے پر قادر اور محیط ہے میرے اِس عزم کو پورا کرنے کیلئے انتظامات اپنی جناب سے خود کردے۔ آمین۔

(میجر ملک بشارت احمد جوئیہ سیالکوٹ چھاؤنی)

مسجد مبارک میں نمازِ تراویح اور درس القرآن

ربوہ ۳ رمضان (۱۴ نومبر) یکم رمضان المبارک ۱۳۸۹ ہجری (مطابق ۱۲ نومبر ۱۹۶۹ء) سے مسجد مبارک میں نمازِ تراویح نیز قرآنِ مجید اور بخاری شریف کے خصوصی درسوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ نمازِ تراویح امسال بھی مکرم حافظ محمد صدیق صاحب قریشی پڑھا رہے ہیں۔ روزانہ نمازِ فجر کے بعد بخاری شریف کا درس محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیتے ہیں نیز نمازِ ظہر کے بعد ½۱ بجے سے لیکر چار بجے سہ پہر تک قرآنِ مجید کا درس ہوتا ہے۔ اِس درس کا آغاز محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے یکم رمضان کو سورہ فاتحہ سے کیا تھا۔ آج آپ سورہ آلِ عمران رکوع ۱۱ تک درس مکمل کرلیں گے۔ آپ کے بعد کل ۴ رمضان سے محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب چوتھے پارہ سے درس شروع کریں گے۔ آپ کا درس ۶ رمضان تک جاری رہے گا اور آپ سورہ مائدہ کے آخر تک درس دیں گے۔ انشاء اللہ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمدنی اور اتحادی حالت کو قائم رکھنے کے واسطے ایک امام کا ہونا ضروری ہے

انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ اتباعِ امام کو اپنا شعار بنائے اور اتحاد کی برکات سے مستفیض ہو

"قرآنِ شریف میں جو یہ آیت آئی ہے اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ۔ یہ آیت نبوت اور امامت کے مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے بڑی معاون ہے۔ اُونٹ کے عربی زبان میں ہزار کے قریب نام ہیں اور پھر ان ناموں میں سے ابل کے لفظ کو جو لیا گیا ہے اس میں کیا سِر ہے؟ کیوں اِلَی الْجَمَلِ بھی تو ہوسکتا تھا؟

اصل بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ جمل ایک اُونٹ کو کہتے ہیں اور ابل اسم جمع ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کو چونکہ تمدنی اور اجماعی حالت کا دکھانا مقصود تھا۔ اور جمل میں جو ایک اُونٹ پر بولا جاتا ہے یہ فائدہ حاصل نہ ہوتا تھا اس لئے ابل کے لفظ کو پسند فرمایا۔ اُونٹوں میں ایک دوسرے کی پیروی اور اطاعت کی قوت رکھی ہے۔ دیکھو اُونٹوں کی ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور وہ کس طرح پر اُس اُونٹ کے پیچھے ایک خاص انداز اور رفتار سے چلتے ہیں اور وہ اُونٹ جو سب سے پہلے بطور امام اور پیشرو کے ہوتا ہے۔ وہ ہوتا ہے جو بڑا تجربہ کار اور راستہ سے واقف ہو۔ پھر سب اُونٹ ایک دوسرے کے پیچھے برابر رفتار سے چلتے ہیں اور اُن میں سے کسی کے دل میں برابر چلنے کی ہوس پیدا نہیں ہوتی جو دوسرے جانوروں میں ہے جیسے گھوڑے وغیرہ میں۔ گویا اُونٹ کی سرشت میں اتباعِ امام کا مسئلہ ایک مانا ہوا مسئلہ ہے۔ اِس لئے اللہ تعالیٰ نے اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کہہ کر اس مجموعی حالت کی طرف اشارہ کیا ہے جبکہ اُونٹ ایک قطار میں جا رہے ہوں۔ اسیطرح پر ضروری ہے کہ تمدنی اور اتحادی حالت کو قائم رکھنے کے واسطے ایک امام ہو۔

پھر یہ بھی یاد رہے کہ یہ قطار سفر کے وقت ہوتی ہے۔ پس دُنیا کے سفر کو قطع کرنے کے واسطے جبتک ایک امام نہ ہو انسان بھٹک بھٹک کر ہلاک ہو جاوے۔ پھر اُونٹ زیادہ بارکش اور زیادہ چلنے والا ہے اس سے صبر و برداشت کا سبق ملتا ہے۔ پھر اُونٹ کا خاصّہ ہے کہ وہ لمبے سفروں میں کئی کئی دِنوں کا پانی جمع رکھتا ہے۔ غافل نہیں ہوتا۔ پس مومن کو بھی ہر وقت اپنے سفر کے لئے تیار اور محتاط رہنا چاہیئے۔ اور بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۔

اُنْظُرْ کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دیکھنا بچوں کی طرح دیکھنا نہیں ہے بلکہ اس سے اتباع کا سبق ملتا ہے کہ جس طرح پر اُونٹ میں تمدنی اور اتحادی حالت کو دکھایا گیا ہے اور ان میں اتباعِ امام کی قوت ہے اسیطرح پر انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اتباعِ امام کو اپنا شعار بناوے کیونکہ اُونٹ جو اسکے خادم ہیں اُن میں بھی یہ مادہ موجود ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۴۳ـ۱۴۴)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ نبوت ۱۳۴۸ ہش

دُنیا میں امن کا قیام اور عقلی تدابیر

(قسط نمبر ۲)

دُنیا کے دوسرے کاموں کی طرح بلکہ ان سے بھی کہیں زیادہ ایسا ادارہ جس کو تمام دُنیا کی اقوام سے تعلق ہو تقویٰ کا سہارا ہی مفید بنا سکتا ہے۔ چنانچہ ایسی انجمن کی بنیاد بھی دراصل اسلام ہی نے ڈالی ہے۔ جیسا کہ سورہ حجرات میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

"وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا
بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ
تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (الحجرات ۱۰، ۱۱)

(ترجمہ) اور اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں میں صلح کرا دو۔ پھر اگر صلح ہو جانے کے بعد اُن میں سے کوئی ایک دوسرے پر چڑھائی کرے تو سب مل کر اس چڑھائی کرنے والے کے خلاف جنگ کرو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے تو عدل کے ساتھ ان (دونوں لڑنے والوں) میں صلح کرا دو اور انصاف کو مدنظر رکھو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

مومنوں کا رشتہ آپس میں صرف بھائی بھائی کا ہے۔ پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان جو آپس میں لڑتے ہوں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اس آیہ کریمہ کا خطاب بیشک مسلمانوں کی طرف ہے اور سچی بات یہ ہے کہ مومن ہی ایسا ادارہ قائم کر سکتے ہیں اور افسوس ہے کہ مسلمان اقوام اس سے کوئی فائدہ نہیں اُٹھا رہیں۔ تاہم اس سے یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ اسلام دوسری اقوام سے بے انصافی پسند کرتا ہے۔ نہیں۔ بلکہ وہ صاف صاف فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ
لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ (المائدہ ۹)

(ترجمہ) اے ایمان دارو! تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے ایستادہ ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔

سورہ حجرات میں ہی اللہ تعالےٰ محولہ بالا آیہ کریمہ کے آگے فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا
تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ
بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (الحجرات: ۱۲، ۱۳، ۱۴)

(ترجمہ) اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے اُسے حقیر سمجھ کر ہنسی مذاق نہ کیا کرے۔ ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو۔ اور نہ (کسی قوم کی) عورتیں دوسری (قوم کی) عورتوں کو حقیر سمجھ کر ان سے ہنسی ٹھٹھا کیا کریں۔ ممکن ہے کہ وہ (دوسری قوم یا حالات والی) عورتیں اُن سے بہتر ہوں اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں، اور تجسّس سے کام نہ لیا کرو۔ اور تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے۔ اور اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو، اللہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اے لوگو! ہم نے تم کو مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تم کو کئی گروہوں اور قبائل میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ اللہ یقیناً بہت علم رکھنے والا (اور) بہت خبر رکھنے والا ہے۔

اِن آیات میں اللہ تعالےٰ نے ایسے اخلاقی اصول بتائے ہیں جو اقوام کے درمیان اور افراد کے درمیان محبت، اتحاد اور تعاون کو بڑھانے والے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں اس کے مخاطب مسلمان ہیں لیکن حقیقت میں یہ خطاب تمام بنی نوع انسان سے ہے۔ اگر لوگ ان اصولوں پر قائم ہو جائیں تو دُنیا سے نہ صرف تنازعات کم ہو سکتے ہیں بلکہ تمام دُنیا حقیقی شاہراہِ ترقی پر گامزن ہو کر اس دنیا کو جنّت کا نمونہ بنا سکتے ہیں۔ آج سائنس کی وجہ سے جو ترقی ہو رہی ہے اس کی افادیت حقیقی امن و امان کے نقطۂ نظر سے صفر کے برابر ہے کیونکہ تقویٰ کے فقدان کی وجہ سے یہ ترقی باہم تنازعات میں صرف ہو جاتی ہے اور قومیں ایک دوسری سے بے انصافیاں کر کے رحمت کی فضا قائم نہیں ہونے دیتیں۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ حقیقی ترقی کے لئے اور اس سے صحیح فائدہ اٹھانے کے لئے تقویٰ کتنا ضروری عنصر ہے۔ افسوس یہی چیز ہے جو آجکل نایاب ہے۔ اگر ہم اسلامی اصولوں سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں تو ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلامی اصولوں کی حقیقی بنیاد تقویٰ کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ اگر تقویٰ نہیں ہوگا تو بہتر سے بہتر اسلامی اصول بھی نہ صرف بیکار بن جائے گا بلکہ مزید خرابیوں کا باعث ہوگا۔

مربّیانِ کرام کے لئے ضروری اعلان

ماہِ رمضان شروع ہو چکا ہے لہذا حسبِ معمول ہر مربّی و معلّم اپنے ہیڈکوارٹر یا مفوضہ مقام پر درس القرآن (از تفسیر صغیر) کا خصوصی پروگرام شروع کر کے نظارت اصلاح و ارشاد کو اطلاع بھجوا دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

رمضان المبارک کے روحانی فیوض

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلادِ عرب

روزوں کی فرضیت

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے چوتھا رکن روزہ ہے۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قریش کے ناقابل برداشت مظالم ومصائب کی وجہ سے باذنِ الٰہی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تو اس تاریخی ہجرت کے دوسرے سال ماہ شعبان میں ہر بالغ مسلمان پر روزے فرض کئے گئے۔ بشرطیکہ وہ مسافر یا بیمار نہ ہو۔ چنانچہ قرآن کریم میں روزہ کی فرضیت کے متعلق مندرجہ ذیل نص نازل ہوئی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم پر روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔

یہ عظیم الشان قرآنی نص ہے جس کے ذریعہ امت مسلمہ پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔

روزہ کی عبادت جملہ ادیان اور مذاہب میں پائی جاتی ہے۔ روزہ کے روحانی فوائد۔ تزکیہ نفس اور قیام اخلاق حسنہ کی بناء پر ہی اس کی فرضیت اسلام میں کی گئی ہے۔ تا مسلمان حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے فریضہ کو کماحقہ سرانجام دے سکیں۔ قرآن کریم کے اس تاریخی نظریہ کی تصدیق تورات اور انجیل سے بھی ہوتی ہے۔ جس میں حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ علیہما السلام نے اپنے پیروؤں کو روزہ رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

روزہ کے مقاصد

عربی زبان میں روزہ کو لفظ صوم سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ لغت میں لفظ صوم کے معنے "مطلق الامساک" یعنی رکنے اور روکنے کے ہیں۔ مگر شرعی اصطلاح میں اس کے معانی احکام۔ مقاصد، آداب اور شرائط کو لئے ہوتے ہیں۔ امام نووی لکھتے ہیں:-

إِنَّهُ إِمْسَاكٌ مَخْصُوصٌ
فِي زَمَنٍ مَخْصُوصٍ بِشَرَائِطَ
مَخْصُوصَةٍ

یعنی اسلامی اور شرعی اصطلاح میں صوم کے معنے کھانے پینے وغیرہ سے رکنے اور ایک خاص مقررہ وقت تک کے لئے رکنے اور پھر مخصوص شرائط کے ساتھ رکنے کو اسلامی اصطلاح میں صوم کہتے ہیں۔

خدا تعالےٰ نے روزہ کے احکام کے بیان میں اس کے مقاصد یوں بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔ تاکہ تم خدا تعالےٰ سے ڈرتے ہوئے اخلاقی اور اجتماعی کمزوریوں سے بچو۔

۲۔ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ تاکہ تم اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی کے مطابق اس کی عظمت بیان کرو۔

۳۔ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ۔ تاکہ تم اس کا شکر کرو۔

ا۔ تقوےٰ کا حصول روزہ سے اس طرح ہوتا ہے۔ کہ جب ایک مسلمان کے قلب میں خشیت اللہ پیدا ہوتی ہے۔ تو وہ اپنے ہر کام میں رضائے ربانی کو مدنظر رکھتا ہے۔ اور اس خوبی کی وجہ سے اس کو برے کاموں سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اچھے کاموں کی طرف رغبت اور میلان ہو جاتا ہے۔

ب۔ روزہ سے دوسرا مقصد اللہ تعالےٰ کی بڑائی وعظمت کا اعتراف ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کا تصور بھی دل میں نہ لائے۔ اور حقیقی توحید کا زبان و دل سے اعتراف کرتے ہوئے اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کی بڑائی کے لئے وقف کردے۔ اور اس کا نفس

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَ
مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ.

کے مطابق ہو جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جب رمضان کے روزے ختم ہوتے ہیں تو عید الفطر کی نماز میں کثرت سے تکبیرات کہنے کا ارشاد ہے۔

ج۔ تیسرا مقصد روزہ سے اظہار شکر ہے۔ عربی زبان میں شکر کے معنے قدر کرنے اور پورا حق ادا کرنے کے ہیں۔ خدا تعالےٰ کا حقیقی شکر یہ ہے۔ کہ انسان کے جملہ اعضاء دماغ، دل، زبان، آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق کام کریں۔ اور ان اعضاء سے جائز کام لیا جائے۔ تب ایک انسان کہہ سکتا ہے۔ کہ میں خدا تعالےٰ کا شکرگزار بندہ ہوں۔ رمضان المبارک میں عملی طور پر شکر کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ وہ تین مقاصد ہیں جو آپس میں گہرا رابطہ رکھتے ہیں۔

روزہ کا مقام اسلامی معاشرہ میں

روزہ ہر سال ایک مہینہ میں ہم سے اس قسم کے تقاضے اور مطالبات کرتا ہے جس کا تعلق ہماری اجتماعی ٹریننگ سے ہے۔ وقت مقررہ پر روزہ رکھا جاتا ہے۔ اور وقت مقررہ پر ہی افطاری ہوتی ہے۔ جو مسلمان روزہ رکھتا ہے باوجود پیاس کی شدت کے وہ پانی کی ایک بوند بھی نہیں پی سکتا۔ بھوک کی حالت میں اسے کھانے کی طرف رغبت ہی نہیں ہوتی۔ یہ کتنا زبردست ایمان اور یقین ہے۔ یہ وہ خشیت اللہ کا مقام ہے کہ جس نے روزہ دار کے اندر قوت یقین پیدا کر دی۔ جب امیر اور غریب روزہ رکھتے ہیں تو ان کی معاشرت میں ایک نوع کی یکجہتی اور مساوات ہو جاتی ہے۔ اور باہمی امتیاز کی روح ختم کر دی جاتی ہے۔ یہ فقرا اور پسماندہ طبقہ کے حقوق کی طرف توجہ دلانے کا عملی طریق ہے۔ امراء کو بھوک اور پیاس کے احساس کا تجربہ روزہ کی پابندی سے کروایا جاتا ہے۔ پیاس اور بھوک اور دوسری طرف تراویح اور تہجد کا اہتمام انسانی حس کو تیز کر دیتا ہے۔ انسانی ضمیر اس عبادت اور فاقہ کی ریاضت کی صورت میں سوال کرتا ہے۔ کہ میری قوم کے فقراء اور غرباء کا کیا حال ہوگا جن کو کھانے کے لئے میسر نہیں۔ جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ یتامیٰ اور بیوگان پر کیا گزرتی ہوگی۔ جو نانِ شبینہ کے محتاج ہیں جن کے آرام اور زندگی کے سہارے شہر خموشاں میں دائمی نیند سو رہے ہیں۔ ایسی خاص اور پرکیف فضا میں ہر عاقل یہ محسوس کرتا ہے کہ بلاشبہ روزہ ایک انقلابی تحریک ہے۔ جو قوم میں یگانگت، وحدت، باہمی محبت، اخوت، مساوات، مواسات، محنت اور شدائد کی برداشت۔ اطاعت۔ حسن سلوک۔ امیر اور فقیر کے تعلقات میں اعتدال۔ صلہ رحمی، عفت، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ اور کامل انہماک اور سب سے بڑھ کر روزہ خشیت اللہ پیدا کرتا ہے۔

ارکان اسلام میں سے روزہ عالمی اسلامی محبت اور اتحاد کی تکوین کرتا ہے۔ جو مکان اور زمان کی پابندی سے آزاد ہے۔ دوسری طرف روزہ کی وجہ سے فخر و تکبر، انانیت، دھوکہ، بدعہدی، جھوٹ، اسراف، نفس پروری، رشوت، سود، شراب نوشی، سنگدلی، بے حیائی اور بدکاری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ یہی بعثت محمدیہ کی بنیادی غرض اور یہی رسالت محمدیہ کا فلسفہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی و ابی فرماتے ہیں۔

بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ
الْأَخْلَاقِ.

یعنی اس امر کو ذہن نشین کرلو۔ کہ میری بعثت کی غرض صرف یہ ہے کہ میں دنیا میں اخلاقی محاسن کی تکمیل کروں۔ اور یہ خوبی بدرجۂ اتم روزہ کے ذریعہ ہی قوم میں پیدا ہو سکتی ہے۔ روزہ کے ذریعہ جہاں انفرادی اخلاق ابھرتے ہیں۔ وہاں قومی اخلاق بھی ترقی کرتے ہیں۔

لگاتار بھوک اور محدود فاقہ کی عادت سے اور پیاس کی برداشت سے زبان کے مختلف تکلفات اور چسکوں سے انسان بچ جاتا ہے

ہر ماہ باقاعدگی سے لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کے چندہ جات ادا کرنا نہیں پڑیں گے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جس سے استقامت حاصل ہوتی ہے۔ اور جفاکشی کی عادت بڑھ جاتی ہے۔ انسانی زندگی کی کامیابی اور اطمینان کے لئے یہ خوبیاں بہت ہی کار آمد ہیں۔

الغرض روزہ اسلام کا وہ عظیم الشان رکن ہے جس کی افادی حیثیت مسلّم ہے۔ اسلامی معاشرہ میں روزہ برائیوں سے رکنے اور نیک اعمال کے بجا لانے کے لئے محرک ہے۔ کیونکہ روزہ انسان کو محاسبۂ نفس کے لئے توجہ دلاتا ہے اور یا شبہ روزہ اسلامی معاشرہ میں تعمیری کردار کا وسیلہ ہے۔

رمضان کی وجہ تسمیہ اور فضائل

عربی میں رمض کے معنی پتھروں کی گرمی یا سورج کی گرمی کے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

”رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔“

(الحکم ۲۴ر جولائی ۱۹۰۱ء)

امام غزالیؒ نے رمضان کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے۔

لِاَنَّہٗ یَرْمَضُ الذُّنُوْبَ اَیْ یُحْرِقُھَا

یعنی رمضان کا نام اس وجہ سے ہے کہ وہ گناہوں کو بھسم کر دیتا ہے۔ اور ان کو جلا دیتا ہے۔

بہر کیف روزہ کے احکام و شرائط چونکہ انسان کے اندر غیر معمولی کیفیت پیدا کرتے ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں انسان اپنے اندر تبدیلی محسوس کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اس ماہ کا نام رمضان ہے۔ چنانچہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس مبارک مہینہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اذا کان اول لیلۃ من شھر رمضان صفدت الشیاطین و مردۃ الجن وغلقت ابواب النار فلم یفتح منھا باب وفتحت ابواب الجنۃ فلم یغلق منھا باب وینادی منادٍ یا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر وللہ عتقاء من النار وذلک کل لیلۃ (ترمذی)

جس وقت ماہ رمضان کی پہلی رات شروع ہوتی ہے۔ شیطان اور سرکش جن جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کا کوئی دروازہ مطلقاً نہیں کھولا جاتا۔ جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا۔ منادی کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ اے طالبِ خیر نیکی کی طرف متوجہ ہو اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے تو فوری طور پر بدی سے رک جا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس ماہِ رمضان میں کئی لوگوں کو آگ کے عذاب سے آزاد فرماتا ہے۔ اور یہ کارروائی رمضان کے ماہ میں ہر روز ہوتی ہے۔

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بشارت ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اس ماہ میں شب و روز خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود رہتے ہیں۔ اور ان کو اس نیکی اور عبادت کی عام فضا میں اطاعت ربّانی کی توفیق ملتی ہے۔ لہٰذا ان تمام امور کے نتیجہ میں ان لوگوں کے لئے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے ان پر بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطانی ماحول اور غلبہ ان کو زیر نہیں کر سکتا۔ شیطان ایسے نیک اشخاص کے سامنے عاجز اور بے بس ہو جاتا ہے۔ اس مبارک مہینے کے ماحول میں یکایک تبدیلی آجاتی ہے۔ ہر طرف ذکر الٰہی، تلاوت قرآن کریم، درس قرآن مجید و حدیث نبوی، وعظ و نصیحت کی مجالس کا انعقاد، غریب پروری کے مناظر۔ الغرض یہ مبارک مہینہ نیکی کی ندا کرتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔“

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۰۳) (باقی)

نزول قرآن مجید کا مبارک مہینہ

احباب تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریک کی طرف خاص توجہ فرمائیں

ماہ رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ مومنوں کے لئے یہ موسم بہار کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کی خصوصیت یہ بیان فرمائی ہے۔

اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ

کہ اس مہینے میں قرآن مجید کا نزول ہوا اس مہینے کی عظیم برکت یہ ہے کہ قرآن پاک ایسی جامع روحانی کتاب کا اترنا اس مہینے میں شروع ہوا۔ گویا قرآن پاک اور رمضان المبارک باہم روحانی رابطہ رکھتے ہیں۔ آیت مذکورہ بالا کا ایک مطلب یہ بھی ہے۔ کہ اس مبارک مہینے میں قرآنی حقائق و معارف کا خاص انکشاف ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام افراد جماعت کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ

”جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے خواہ بڑا ہو خواہ چھوٹا، نہ مرد نہ عورت، نہ جوان، نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔“

(الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۶۶ء)

اس سال اس مبارک تحریک کے دوسرے پنجسالہ دَور کا آغاز کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

”میں چاہتا ہوں کہ ہم پوری طاقت کے ساتھ، پوری ہمت کے ساتھ اور انتہائی کوشش کے ساتھ تعلیم القرآن کے اس دَور میں داخل ہوں اور خدا کرے کہ کامیابی کے ساتھ (جہاں تک موجودہ احمدیوں کا تعلق ہے) اس سے باہر نکلیں۔“

احباب کرام! اس پنجسالہ دَور کا یہ پہلا رمضان المبارک ہے۔ مومن کے لئے یوں تو سارے ہی ایام بابرکت ہوتے ہیں۔ مگر رمضان کی خصوصیت ہے کہ وہ برکتوں سے بھرپور ہوتا ہے۔ پھر اس مہینے کو قرآن مجید سے اور قرآن مجید کو اس مہینے سے غیر معمولی رابطہ ہے۔ اس لئے تمام احباب کا انفرادی اور اجتماعی فرض ہے۔ کہ ابھی کمر ہمت کس لیں۔ اور رمضان المبارک میں قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور اس سے معارف سیکھنے کے لئے اس پر تدبر کرنے کا عزم صمیم کر لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نہایت واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ

”میں تمام جماعتوں کو، تمام عہدہ داران، خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا جاننا، اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قربِ الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں ازبس ضروری ہے اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔“

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکات سے کامل طور پر متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

بے بی ٹانک بچوں کی کمزوری، سوکھے پن بدہضمی، رقتے، دست، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی جملہ تکالیف کے لئے بہترین دوا اور ٹانک ہے۔ بچوں کی نشو و نما کے لئے بے بی ٹانک لاثانی ہے۔ پیکنگ -/۳، ۲۵/۱ تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت۔ کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کرشن بلڈنگ ہال روڈ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

والد مرحوم حضرت شیخ محمد دین صاحب رضی اللہ عنہ

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

(۳)

جب آپ قادیان کے محلہ دارالبرکات کے جنرل سیکرٹری تھے تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تحریک فرمائی کہ ہر محلہ میں الگ الگ مسجد ہونی چاہیئے۔ محلہ دارالبرکات کے دوست مسجد دارالفضل میں نماز ادا کیا کرتے تھے اس مبارک تحریک پر محلہ کے چند احباب نے نماز دارالبرکات میں ہی ادا کرنی شروع کر دی۔ مختلف گھروں میں اس کا انتظام ہوتا رہا۔ محلہ کے مخلص احباب نے مل کر مسجد بنانے کا عزم کیا اور والد صاحب مرحوم کے سپرد یہ کام ہوا والد صاحب نے ایک مہر کلمہ مطبوعہ تمام ان احباب کے نام بھجوایا جن کی زمین محلہ میں موجود تھی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے زمین مسجد کے نام ہبہ فرمائی اور دو ماہ کے قلیل عرصہ میں مسجد کا چندہ وصول ہو گیا۔ اہل محلہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ حضور اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد رکھیں۔ چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آپ نے مسجد دارالبرکات کا سنگ بنیاد رکھتے وقت مفصل کوائف و احوال دریافت فرمائے۔ اور بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔

قادیان سے ہجرت کے بعد جب آپ لاہور پہنچے تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نیا مرکز بنانے کے لئے ربوہ کی زمین دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے اور اس زمین کو خریدنے کا فیصلہ ہوا۔ خدا تعالیٰ نے والد صاحب کو ربوہ کی زمین کی خریداری کے سلسلہ میں نمایاں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

والد صاحب کی وفات پر جو خطوط موصول ہوئے۔ ان اس امر کا بالخصوص اظہار کیا گیا کہ آپ نے اس معاملہ میں بہت ہی محنت کی اور حکام بالا سے مل کر اس زمین کو حاصل کیا۔ چنیوٹ اور احمد نگر میں جماعت کی آبادکاری کیلئے آپ نے بہت محنت سے قابل تحسین کام کیا۔

آبادکاری کے کام پر جو آپ نے انتہائی ناسازگار حالات میں مخلصانہ محنت کی اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روح کو بھی معلوم ہوتا ہے خاص مسرت حاصل ہوئی۔ حضرت والدہ صاحبہ نے بہت دفعہ سنایا کہ ان تکلیف دہ ایام میں جب وہ زمینوں مکانوں اور دیگر اشیاء کی تقسیم میں سلسلہ کی طرف سے مقرر تھے تو کشفی حالت میں ایک دفعہ دیکھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے ہیں اور معانقہ سے دیر تک مشرف رکھا۔ اس نظارہ سے حضرت والد صاحب بہت خوشی کا اظہار کرتے کہ خدا اور اس کا مسیح موعود میرے کام سے خوش ہیں۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

والد صاحب مرحوم جب دارالضیافت میں کارکن تھے تو ۱۹۲۳ء میں علاقہ ملکانہ میں آریہ سماج کی طرف سے شدھی کی خطرناک تحریک شروع ہوئی اور ہزاروں مسلمان مرتد کر لئے گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس شدھی اور ارتداد کو روکنے کے لئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جماعت کے سامنے تحریک کی اور یہ سارا انتظام حضور کی قیادت میں ہوا اور حضور کی ذاتی توجہ سے جماعت کو اس میں عظیم کامیابی ہوئی اور کئی احباب جماعت نے اس مبارک مہم میں حصہ لینے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ چنانچہ قادیان سے پہلا وفد حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی سرکردگی میں گیا۔ دوسرا وفد قادیان سے زیر قیادت حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب روانہ ہوا۔ اس میں والد صاحب مرحوم بھی شامل تھے۔ والد صاحب نے چار سال علاقہ ملکانہ میں قیام کیا گھر کے اخراجات کے لئے صرف ایک روپیہ چار آنے والدہ محترمہ کو دے گئے تھے اور بطور زاد راہ کچھ روپیہ اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ والد صاحب مرحوم بیان کیا کرتے تھے کہ ہمارے اس وفد کو قادیان سے دو میل کے فاصلہ پر جو موڑ آتا ہے وہاں تک کثیر تعداد میں احباب قادیان سے چھوڑنے آئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے۔ روانگی کے وقت حضور نے طویل دعا فرمائی۔

آپ نے امیر وفد کی ہدایات کے مطابق وہاں مختلف کام اور فرائض سرانجام دئے۔ چند ایام کے بعد آپ کو فتح پور سیکری کے قریب ایک گاؤں سکرارا نامی میں بھجوایا گیا۔ کیونکہ وہاں آریہ سماج نے شدھی کی مہم چلانے کا مرکز بنایا ہوا تھا۔ جب آپ آگرہ سے روانہ ہوئے تو آپ نے کوٹ کی جیبوں میں چھپے ہوئے پمفلٹ بھر لئے اور ابھی سکرارا سے ½ میل کے فاصلہ پر تھے تو آپ نے راستہ میں ایک آدمی سے دریافت کیا کہ سکرارا کا نمبردار کون ہے؟ اس نے بتایا کہ چھمن داس ہے۔ گرمی کا موسم اور پھر علاقہ راجپوتانہ ملکانہ تو ویسے بھی گرمی میں مشہور ہے والد صاحب نے ایک درخت کے نیچے قدرے آرام کیا اور گاؤں میں داخل ہو گئے وہاں ایک مسجد تھی جو بالکل بند تھی۔ آپ نے مسجد کی دیوار پر کھڑے ہو کر پُرشوکت آواز سے اذان دے دی۔ آپ کی اذان پر سارے گاؤں میں کھلبلی سی مچ گئی وہ مسلمان جو اضطراری حالات میں مرتد کر لئے گئے تھے اور ہندو سب اکٹھے ہو گئے چند منٹوں میں مسجد کے ارد گرد سینکڑوں آدمیوں کا اجتماع ہو گیا۔ مسلمانوں کے چہروں پر اطمینان کے آثار تھے۔ آپ نے کہا کہ مسجد کی چابیاں لاؤ۔ آپ نے مسجد کے دروازوں کو کھولا اور درخت کی ٹہنیوں کے جھاڑو بنا کر مسجد کے اندر اور باہر صفائی کرنی شروع کر دی اور نماز پڑھائی نماز کے بعد آپ نے اسلام کی خصوصیات صداقت اسلام کے دلائل پر مؤثر لیکچر دیا۔ مسلمان بچوں کو آپ نے کلمہ سکھایا چھمن داس نمبردار نے خود ایک بڑے تھال میں پرتکلف کھانا لا کر پیش کیا اور کہا کہ آپ ہمارے مہمان ہیں۔ آپ کے آرام کے لئے گھر میں پلنگ وغیرہ رکھ دیا گیا ہے۔ والد صاحب مرحوم نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ہم کو ہمارے حضور نے ہدایت کی ہوئی ہے کہ مفت کھانا نہ کھائیں۔ اگر آپ اس کی قیمت مجھ سے لیں تو میں کھا سکتا ہوں۔ وہ قیمت نہ لیتا تھا اور والد صاحب کھانا نہ کھاتے تھے۔ آخر والد صاحب نے اس کھانے کی قیمت بڑی حکمت عملی سے تحفہ کے رنگ میں ادا کر دی۔ والد صاحب نے کہا کہ میں مسجد میں ہی آرام کروں گا۔ اور یہاں ہی رہائش ہوگی۔ والد صاحب پانچ وقت اذان دیا کرتے۔ وہاں اکیلے تھے مگر حق و صداقت میں بڑا اثر تھا وہاں کے مسلمان جو خائف تھے وہ والد صاحب کے جانے سے دلیر ہو گئے۔ والد صاحب نے اس گاؤں کے باہر درختوں کے سایہ نیچے لیکچر دینے شروع کر دئے۔ بڑے جوش اور جذبہ سے اسلام کی خصوصیات اور صداقت کو بیان کرتے نعرۂ تکبیر اللہ اکبر کا مقابلہ آسان اسلوب میں کرتے مسلمان بچوں اور بڑوں کو کہتے کہ وہ قرآن پڑھیں۔ والد صاحب نے کئی بچوں اور نوجوانوں کو تیار کیا کہ میری اذان کے بعد وہ بھی اذان دیا کریں۔ بلکہ ایک وقت میں چار چار آدمی مسجد کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر اذان دیا کرتے اور سارے گاؤں میں اللہ اکبر کی آواز گونجتی۔ آپ نے چھمن داس نمبردار کو کہا کہ آپ ایک شریف اور عقلمند نمبردار ہیں شدھی کرنے والے لوگوں کو بلاؤ کہ وہ میرے ساتھ قرآن اور وید کے موضوع پر اظہار خیالات کریں۔ چھمن داس آپ کی بہت ہی عزت کرتا کہ آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ والد صاحب جب گاؤں میں مسجد سے باہر جاتے تو آپ کے ساتھ گاؤں کے مسلمانوں کا جم غفیر ہوتا اور سارا گاؤں اللہ اکبر اسلام زندہ باد اور محمد رسول اللہ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھتا تھا۔ آپ سکرارا گاؤں کے ہر اس گھر میں گئے جو شدھی کر لیا گیا تھا۔ ان کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ آپ کے وہاں قیام کرنے اور روزانہ [illegible] صداقت اسلام پر لیکچرز کی وجہ سے مسلمان دلیر ہو گئے ہندوؤں نے ان حالات کو دیکھ کر سازش کی کہ والد صاحب کو جانی نقصان پہنچائیں اور اس تاک میں رہتے۔ والد صاحب کو جب ان حالات کا علم ہوا تو طبعی طور پر فکر مندی کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا میں مصروف ہو گئے۔ اس پر آپ نے خواب میں تین بزرگ حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم اور سید محمد اشرف صاحب اور خواجہ اعجاز علی صاحب کو دیکھا آپ فرمایا کرتے تھے کہ انہوں نے مجھے کہا ہم آپ کے ساتھ ہیں اور مجھے تسلی دیتے تھے اور میں رؤیا میں رو رہا تھا۔ بیدار ہونے پر مجھے تسلی ہو گئی۔ اعجازی طور پر خدا تعالیٰ نے سکرارا میں شدھی کو روک دیا اور جو لوگ مرتد ہو گئے تھے پھر مسلمان ہو گئے

(باقی)

درخواست ہائے دعا

میں اپنے خاوند مظفر احمد صاحب اور تین تایازاد بھائیوں کے ساتھ امریکہ میں مقیم ہوں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کمال خیریت سے رکھے اور ہمارے مقاصد میں کامیاب کرے اور دین کی خدمت کی توفیق بھی بخشے

(شہناز مظفر از واشنگٹن امریکہ)

۲۔ لاہور میں میری چچی جان (بیگم شیخ مسعود احمد رشید مرحوم) کو گر جانے سے کمر پر شدید چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے احباب جماعت ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں (ناصر حمید احمد رشید کراچی)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا بی اے کے امتحان کا شاندار نتیجہ

امسال جامعہ نصرت سے پنجاب یونیورسٹی کے بی اے کے امتحان میں کل ۴۹ طالبات شامل ہوئی تھیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان میں سے ۴۰ طالبات کے کامیاب ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ۱۰ طالبات کی فرسٹ ڈویژن کلاس اور ۳۰ کی سیکنڈ کلاس آئی ہے۔ ۶ طالبات کا نتیجہ بعد میں آئیگا۔ ۳ طالبات کی انگریزی میں کمپارٹمنٹ ہے۔ نتیجہ کی فیصد اور اوّل۔ دوم اور سوم آنے والی طالبات کا تعین پورا نتیجہ آجانے پر ہی کیا جائے گا۔ نتیجہ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

نمبر شمار	رول نمبر	نام طالبات	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۱	۲۳۲۶۳	عطیہ	۴۳۴	فرسٹ
۲	۶۴ ؍؍	منیرہ باجوہ	۴۲۸	؍؍
۳	۶۵ ؍؍	مقصودہ چیمہ	۴۰۵	سیکنڈ
۴	۶۶ ؍؍	نعیمہ بشریٰ	۳۷۸	؍؍
۵	۶۷ ؍؍	فوزیہ شگفتہ	۴۲۲	فرسٹ
۶	۶۸ ؍؍	عارفہ انجم	۳۷۵	سیکنڈ
۷	۶۹ ؍؍	رلیقہ زاہدہ	۴۱۱	؍؍
۸	۷۰ ؍؍	رضیہ سلطانہ	۴۱۳	؍؍
۹	۷۱ ؍؍	فرخندہ فرزانہ	۴۰۲	؍؍
۱۰	۷۲ ؍؍	حفیظ صادقہ	۳۹۶	؍؍
۱۱	۷۳ ؍؍	امۃ الحفیظ	۴۳۷	فرسٹ
۱۲	۷۴ ؍؍	امۃ المنیر ملک	۴۲۵	؍؍
۱۳	۷۵ ؍؍	افتخار بیگم	۴۳۱	؍؍
۱۴	۷۶ ؍؍	صفیہ بشریٰ	۴۶۹	؍؍
۱۵	۷۷ ؍؍	طاہرہ مسرت	۳۸۸	سیکنڈ
۱۶	۷۸ ؍؍	امۃ المصور	۴۰۶	؍؍
۱۷	۸۳ ؍؍	امۃ الحی	۳۵۲	؍؍
۱۸	۸۴ ؍؍	سعادت منور	۴۰۶	؍؍
۱۹	۸۵ ؍؍	صبیحہ شاہین	۴۳۷	فرسٹ
۲۰	۸۶ ؍؍	امۃ المتین	۴۰۳	سیکنڈ
۲۱	۸۹ ؍؍	امۃ الجمیل	۳۵۳	؍؍
۲۲	۹۰ ؍؍	شاہدہ سلطانہ	۳۶۵	؍؍
۲۳	۹۱ ؍؍	خالدہ مرزا	۳۸۷	سیکنڈ
۲۴	۹۳ ؍؍	خالدہ شاہین	۳۷۱	؍؍
۲۵	۹۴ ؍؍	بشریٰ نعیمہ	۳۹۵	؍؍
۲۶	۹۵ ؍؍	رشیدہ بیگم	۳۶۴	؍؍
۲۷	۹۶ ؍؍	عذرا پروین	۳۶۸	؍؍
۲۸	۹۷ ؍؍	امۃ الرشید	۳۵۱	؍؍
۲۹	۹۸ ؍؍	نصرت سلطانہ	۴۲۰	فرسٹ
۳۰	۲۳۳۰۱	سفینہ	۳۵۴	سیکنڈ
۳۱	۲ ؍؍	امۃ الرشید حمید	۳۷۵	؍؍
۳۲	۳ ؍؍	شاہدہ پروین	۴۱۱	؍؍
۳۳	۴ ؍؍	امۃ النصیر	۳۷۰	؍؍
۳۴	۵ ؍؍	انیسہ بیگم	۳۹۵	؍؍
۳۵	۶ ؍؍	منصورہ نازلی	۴۳۲	؍؍
۳۶	۱۱ ؍؍	بشریٰ سیفی	۴۱۳	؍؍
۳۷	۱۲ ؍؍	منصورہ سونگی	۳۶۸	؍؍
۳۸	۲۳۳۱۳	رابطہ خواجہ	۳۹۴	سیکنڈ
۳۹	۱۴ ؍؍	فریدہ حمید	۳۸۳	؍؍
۴۰	۱۶ ؍؍	بشریٰ باجوہ	۳۲۵	؍؍

LATER ON

نمبر شمار	رول نمبر	نام طالبات
۴۱	۲۳۲۷۹	مسعودہ چیمہ
۴۲	۲۳۲۸۸	حمیدہ راشدہ
۴۳	۲۳۳۰۱	بشریٰ تنویر
۴۴	۲۳۳۰۴	سیدہ ناصرہ لطیف
۴۵	۲۳۳۱۰	محمودہ ایاز
۴۶	۲۳۳۱۵	عظمیٰ حفیظ خانم

COMPARTMENT

نمبر شمار	رول نمبر	نام طالبات	مضمون
۴۷	۲۳۲۸۱	امۃ الحی	انگریزی
۴۸	۲۳۲۹۲	نادرہ بیگم	؍؍
۴۹	۲۳۳۰۸	فاخرہ جبیں	؍؍

(پرنسپل جامعہ نصرت)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء و طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے چندہ دیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور اس کامیابی کو ان کے لئے دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین۔

۳۶۔ عزیزہ ناہید بٹ صاحبہ کراچی ۔۔ — ۱۰

۳۷۔ عزیز منصور احمد بٹ ؍؍ ۔۔ — ۱۰

۳۸۔ دختر مسز سیدہ ممتاز حنیف صاحبہ بہاولپور ۔۔ — ۱۰۰

۳۹۔ ابن کرنل عبدالخالق صاحب ملتان کینٹ ۔۔ — ۲۰

۴۰۔ عزیزہ مسعودہ طاہرہ صاحبہ یونیورسٹی کوارٹر پشاور ۔۔ — ۸

۴۱۔ بچگان مکرم کرنل محمد شریف صاحب لاہور کینٹ ۔۔ — ۱۰

۴۲۔ عزیزہ بشریٰ نصیرہ صاحبہ بنت غلام رسول صاحب ضلع گجرات ۔۔۔ — ۵

۴۳۔ عزیزہ امۃ المتین صاحبہ پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ ۵۵ - ۲۹

دیگر طلباء و طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی پر ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے چندہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بقایاجات وصول کرنے کی کوشش فرمائیں

خدام الاحمدیہ کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے۔ قریباً نصف کے قریب مجالس ایسی ہیں جن کے ذمہ بقایا ہے۔ تمام ایسی مجالس کو سال گذشتہ کے بقایاجات وصول کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر مجالس جن کے ذمہ سال گذشتہ کا بقایا ہے ادا کر دیں تو پیوستہ سالوں کے بقایاجات معاف کرنے کی خاکسار صدر محترم سے درخواست کرے گا۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ آئندہ ماہ روس اور چین کا دورہ کریں گے

لاہور ۱۴ نومبر۔ صدر یحییٰ خان دسمبر میں روس اور چین کا سرکاری دورہ کریں گے معلوم ہوا ہے کہ صدر دسمبر کے تیسرے ہفتے میں روس جائیں گے وہ روسی حکام سے بین الاقوامی مسائل، پاک بھارت تعلقات اور پاکستان کو روسی اسلحہ کی فراہمی سے متعلق امور پر بات چیت کریں گے۔

صدر یحییٰ خان کو روس کے دورے کی دعوت روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیگن نے مئی میں پاکستان کے دورے کے دوران دی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر یحییٰ خان دسمبر میں چین کا دورہ بھی کریں گے انہیں چین کا دورہ کرنے کی دعوت پہلے ہی مل چکی تھی۔ اکتوبر میں جب پاکستانی افواج کے چیف آف سٹاف جنرل عبدالحمید خان کی قیادت میں پاکستانی وفد چین گیا تھا تو صدر یحییٰ خان کو چینی حکام نے جنرل عبدالحمید خان کی وساطت سے دورے کی دعوت کی تجدید کی تھی۔ چینی لیڈروں سے صدر دونوں ملکوں کی باہمی دلچسپی کے لئے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔

اسکندر مرزا انتقال کر گئے

لندن ۱۴ نومبر۔ پاکستان کے سابق صدر میجر جنرل سکندر مرزا کل رات یہاں سوتے میں انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ کچھ عرصہ بیمار تھے اور چند روز قبل یہ اطلاع ملی تھی کہ پاکستان واپس آنے کا ارادہ کر رہے ہیں میجر جنرل سکندر مرزا اصل سروس سے وابستہ تھے۔ ۱۹۵۴ء میں انہیں مشرقی پاکستان کا گورنر مقرر کیا گیا ۱۹۵۵ء میں وہ پاکستان کے قائم مقام گورنر جنرل بنے اور پہلے دستور کے نفاذ کے بعد ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء کو وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے پہلے صدر بنے۔

اندرا گاندھی بدستور وزیر اعظم رہیں گی

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی نے کل اپنے ہنگامی اجلاس میں بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی پر اعتماد کا اظہار کر دیا۔ یہ اجلاس کانگریس ورکنگ کمیٹی کی طرف سے مسز گاندھی کو جماعت سے خارج کرنے کے فیصلہ پر غور کرنے کیلئے بلایا گیا تھا۔ مسز اندرا گاندھی نے دعویٰ کیا ہے کہ اجلاس میں پارلیمنٹ کے ۴۳۲ میں سے ۲۳۰ کانگریسی ارکان شریک تھے۔ ادھر دائیں بازو کی جماعتوں اور کانگریس میں مسز گاندھی کے مخالفین نے پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۷ نومبر کو شروع ہو رہا ہے کانگریس پارلیمانی پارٹی کے کل کے فیصلے کے بعد بھارت کا سیاسی بحران نازک صورت اختیار کر گیا۔

پاکستان کا تجارتی وفد تہران پہنچ گیا۔

کراچی ۱۴ نومبر۔ پاکستان کا تین رکنی وفد کل صبح تہران روانہ ہو گیا۔ جہاں وہ ایک سمجھوتے کے تحت پاکستان اور ایران کے درمیان اشیاء کے تبادلہ کی بات چیت کرے گا۔ اس سمجھوتہ پر دونوں ملکوں نے جون میں دستخط کئے تھے۔ وفد کی قیادت ایوان صنعت و تجارت کراچی کے سابق صدر مسٹر پیارے ... کر رہے ہیں۔ اس سمجھوتہ کے تحت دونوں ملک دس لاکھ کی اشیاء کا تبادلہ کریں گے۔

چاند کی طرف انسان کا دوسرا تاریخی سفر آج رات شروع ہو گا۔

کیپ کینیڈی ۱۴ نومبر۔ چاند کی طرف انسان کا دوسرا تاریخی سفر آج شروع ہو گا۔ جب اپالو ۱۲ تین خلا بازوں کو لے کر مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق رات کو ۹ بج کر ۲۲ منٹ پر چاند کی طرف روانہ ہو گا۔ اس کا اعلان کل رات امریکہ کی خلائی تحقیقات کی نظامت کے ترجمان نے کیا

ترجمان نے بتایا کہ اپالو کی امدادی گاڑی کی ایک ہائیڈروجن ٹینکی میں اچانک سوراخ ہو گیا تھا۔ جس کے سبب ہائیڈروجن گیس اس میں سے خارج ہونے لگی اور یہ خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ اپالو کی پرواز کا پروگرام ایک ماہ کے لئے ملتوی ہو جائے گا۔ مگر ماہرین نے دن رات کام کر کے اس شگاف کو درست کر دیا۔ اس سے قبل ماہرین نے بتایا تھا کہ اگر یہ شگاف درست نہ ہوا تو اپالو ۱۳ جو کیپ کینیڈی میں تیار کھڑا ہے کی امدادی گاڑی کو اپالو ۱۲ کے ناقص سروس ماڈیول کی جگہ لگا دیا جائے گا۔ اس صورت میں اپالو ۱۲ جمعہ کی بجائے آئندہ پیر کو چاند کے سفر پر روانہ ہو سکے گا۔ لیکن اس کے متعلق ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ تاہم اگر اپالو ۱۲ جمعہ کی بجائے پیر کو چاند کے سفر پر روانہ ہوا تو خلا باز چارلس کانریڈ اور ایلن بین اپنی گاڑی میں چاند پر مقررہ مقام کی بجائے کسی دوسرے مقام پر اترنے پر مجبور ہوں گے یہ مقام بحر طلاطم میں واقع ہے اس صورت میں یہ دونوں خلا باز خلائی جہاز سرویئر سوم کو ڈھونڈنے کا پروگرام منسوخ کر دیں گے

امریکی سفیر کی سیکرٹری خارجہ سے ملاقات

اسلام آباد ۱۴ نومبر۔ پاکستان میں امریکہ کے نامزد سفیر مسٹر جوزف ایس فارلینڈ نے کل سیکرٹری خارجہ مسٹر ایس ایم یوسف سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ وہ وزارت خارجہ کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر اے فاروقی سے ملے۔ وہ عنقریب صدر یحییٰ خان کو اپنے کاغذات تقرر پیش کریں گے۔ مسٹر فارلینڈ نے گزشتہ روز یہاں پہنچنے پر کہا تھا کہ وہ صدر یحییٰ خان کے لئے صدر نکسن کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام لائے ہیں۔

شام اور لبنان کا تنازعہ ختم

دمشق ۱۴ نومبر۔ شام نے لبنان کے ساتھ اپنی سرحد دوبارہ کھول دینے کا اعلان کیا ہے۔ عرب حریت پسندوں پر لبنانی افواج کے حملوں کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان سرحد ۲۳ اکتوبر کو بند کر دی گئی تھی۔ شام کی حکمران بعث پارٹی کے اعلان کے مطابق لبنان اور حریت پسندوں میں سمجھوتہ کے بعد سرحد کھول دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے

شام کی حکمران پارٹی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قاہرہ میں لبنانی حکام اور عرب حریت پسندوں کے درمیان سمجھوتہ کے بعد شام اور لبنان میں تنازعہ دور ہو گیا ہے اس لئے سرحد کھول دی گئی ہے شام نے لبنان کو انتباہ کیا ہے کہ اگر اس معاہدہ پر عمل درآمد میں تاخیر پیدا کی گئی تو شام مناسب کارروائی کرے گا۔ یاد رہے کہ حریت پسندوں اور لبنانی حکام کے معاہدہ کے مطابق حریت پسند اسرائیل کے خلاف کارروائی کے لئے لبنان میں سے گزر سکتے ہیں تاہم وہ وہاں پر کیمپ وغیرہ نہیں بنا سکیں گے

قاہرہ ۱۴ نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ، لیبیا، اور سوڈان کے سربراہوں کی ایک چھوٹی سربراہی کانفرنس رمضان کے بعد ۱۵ دسمبر کو منعقد ہو گی۔

نور منجن

دانتوں کی صحت و صفائی

دانتوں کی جملہ امراض کے لئے مفید ہے

دانتوں کو چمکدار اور مضبوط بناتا ہے۔

قیمت ایک روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۹

مکان برائے فروخت

عمدہ پختہ مکان مشتمل ۴ بڑے کمرے دو طرفہ برآمدہ دو باورچی خانے، ۱۵ مرلہ پر تعمیر شدہ محلہ دارالرحمت شرقی برائے فروخت موجود ہے مسجد اقصیٰ اور دیگر تعلیمی ادارے بالکل نزدیک ہیں خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ دریافت فرمائیں یا مل لیں

چوہدری احمد یوسف وکیل تحریک جدید کوارٹرز ربوہ

کتاب اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے، کارڈ آنے پر مفت، پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائل پور

اراضی برائے فروخت

پچاس ایکڑ نہری اراضی متصل ٹوانہ ریلوے سٹیشن سے صرف تین میل کے فاصلہ پر برلب میانوالی سرگودہا روڈ واقع ہے۔ پانی وافر ہے، ڈیرہ جات اور سٹور بھی موجود ہیں۔ زمین زرخیز اور باموقع ہے خواہشمند خریدار مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

شاہد احمد خان معرفت پرائیویٹ سیکرٹری حضرت اقدس۔ ربوہ

حافظ آباد کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم محمد صدیق صاحب

ایجنٹ الفضل حافظ آباد سے طلب کریں

میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ احباب جماعت کو رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھانے اور اس کی عظیم الشان برکات سے متمتع ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

در رمضان حقیقی فرمانبرداری کی طرف توجہ دلاتا ہے اور ساتھ ہی دعاؤں کی طرف متوجہ کرتا ہے اور انسان پر اس کے نفس کا دھوکہ ظاہر کر دیتا ہے۔ انسان کہتا ہے میں رات کو تہجد کے لئے نہیں اٹھ سکتا۔ اس وقت میرے لئے اٹھنا مشکل ہوتا ہے مگر رمضان میں وہ اٹھتا ہے کیونکہ اور لوگ بھی اٹھ رہے ہوتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر یا ان کی نقل کے لئے اٹھتا ہے یا کھانا کھانے کے لئے اٹھتا ہے کیونکہ سمجھتا ہے کہ اگر میں کھانا نہ کھاؤں گا تو پھر دن بھر بھوکا رہوں گا پس جبکہ رمضان میں انسان سحری کے وقت اٹھ سکتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ اور دنوں میں نہ اٹھ سکے۔ پس رمضان کا مہینہ ایسے انسانوں کو شرمندہ کرتا اور بتاتا ہے کہ تمہارے اندر طاقت ہے کہ اور راتوں کو بھی اٹھ کر خدا تعالیٰ کے سامنے سربسجود ہو سکو یہ کہنا کہ اٹھ نہیں سکتے یہ صحیح نہیں تم سستی سے نہیں اٹھتے اگر تم ایک مہینہ کھانا کھانے کے لئے سحری کے وقت اٹھ سکتے ہو تو باقی گیارہ مہینے عبادت کے لئے کیوں نہیں اٹھ سکتے تو رمضان کا مہینہ بتاتا ہے کہ دعا کرنے کے لئے بہترین مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے۔ ان دنوں خدا تعالیٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے کہ آؤ اکٹھا کر لے جاؤ۔ ہاں اس کے ساتھ یہ شرط ضروری ہے کہ تمہارا کوئی مطالبہ قانون الٰہی کے خلاف نہ ہو اور جن باتوں سے خدا تعالیٰ نے خود روک دیا ہے ان کا مطالبہ نہ ہو پھر خدا پر پورا یقین اور اس کی بخشش پر کامل بھروسہ ہو ورنہ جو ڈرتے ہوئے اور ناامیدی کے ساتھ خدا کے حضور جاتا ہے وہ ناکام آتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرتا ہے اور بدظنی کرنے والا سزا کا مستحق ہوتا ہے وہی انعام لے کر آتا ہے جو وثوق اور یقین کے ساتھ جاتا ہے اور وہ کبھی ناکام نہیں آتا۔ خدا تعالیٰ کو اپنی طاقتوں کے متعلق غیرت آتی ہے وہ کہتا ہے جب بندہ عجز اور انکسار کے ساتھ میرے سامنے آیا ہے تو یہ میری الوہیت کی شان کے خلاف ہے کہ میں اسے ناکام کر دوں۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اس مبارک مہینہ میں دعائیں کرو اور وثوق اور یقین کے ساتھ کرو۔ بہت لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں مگر وہ جانتے نہیں کہ دعا کس وثوق اور کس یقین کے ساتھ کرنی چاہیئے خدا تعالیٰ رمضان کے ذکر میں فرماتا ہے

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ۔

میرے بندے اگر میرے بارے میں سوال کریں تو انہیں کہہ میں تو بالکل قریب ہوں“

(الفضل ۹ اپریل ۱۹۲۶ء)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ
ضرورت لیڈی لیکچررز

جامعہ نصرت ربوہ میں مندرجہ ذیل مضامین کے لئے لیڈی لیکچررز کی فوری ضرورت ہے۔ درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و تصدیق پریذیڈنٹ/امیر جماعت ۲۰ نومبر ۶۹ء تک مطلوب ہیں

(۱) لیکچرار فزکس کم از کم II کلاس ایم ایس سی فزکس

(۲) لیکچرار کیمسٹری کم از کم II کلاس ایم ایس سی کیمسٹری

ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ 240-15-375/15-465 کے مطابق (40+240) = 280 دی جائے گی۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

رمضان المبارک اور سترہ آیات کا حفظ کرنا

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہے یہ مہینہ قرآن مجید کا خاص مہینہ ہے احباب کو بکثرت قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیئے اور دوسروں کو بھی قرآن کریم پڑھانا چاہیئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک دربارہ حفظ سترہ آیات ابتدائی از سورۃ بقرہ پر اس مہینہ میں سب احباب کو عمل کرنا چاہیئے امراء اور صدر صاحبان کی طرف سے عید الفطر کے موقعہ پر یہ اطلاع آجانی چاہیئے کہ ان کی جماعت کے تمام افراد نے سترہ آیات حفظ کر لی ہیں۔

ابو العطاء جالندھری

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

لائبریری فضل عمر فاؤنڈیشن کی تعمیر کے لئے
ماہر اوورسیئر یا ایس ڈی او کی فوری ضرورت

فضل عمر فاؤنڈیشن لائبریری کی عمارت تیار کرنے کے لئے پروگرام بنایا گیا ہے نقشے وغیرہ منظور ہو چکے ہیں اور فوری کام شروع کروانا مد نظر ہے اس سلسلہ میں فاؤنڈیشن کو ایسے تجربہ کار اور قابل اوورسیئر یا ایس ڈی او کی ضرورت ہے جو نقشہ کے مطابق اپنی نگرانی میں عمارت کی تعمیر کروا سکیں ان کی خدمات کی ضرورت ایک سال کے لئے ہوگی جو دوست خواہشمند ہوں وہ مطلع فرماویں معاوضہ خدمت کی مقدار سے بھی مطلع فرماویں (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

قربانی کو چار چاند لگانے کا طریق

مسابقت الی الخیرات کے جذبہ سے کام کیا جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کی قربانیوں کے سلسلہ میں ایک اہم سبق جو جماعت کو سکھایا وہ مسابقت الی الخیرات کا ہے اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک تو ہر ایک مخلص احمدی نے کہنا ہی ہوتا ہے لیکن مسابقت کے جذبہ سے پیش کی ہوئی قربانی ایک نرالا رنگ رکھتی ہے ثواب کے اعتبار سے بھی ایسی قربانی کو ایک اعلیٰ مقام حاصل ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت المصلح الموعودؓ نے فرمایا:۔

”نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے“۔

تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے وعدہ مہیا کرنا ایک عظیم الشان نیکی ہے۔ پس اس معاملہ میں بھی مسابقت کی روح کا مظاہرہ ازبس ضروری ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا:۔

”جو دوست وعدے لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں وہ اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں“

ان ارشادات کی روشنی میں جماعت کے ہر طبقہ سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے وعدے مرکز میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔ مسابقت کا جذبہ آپ کی قربانی کو چار چاند لگانے کا باعث ہوگا۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کی آنکھ کی بینائی آپریشن کے بعد بحال ہو رہی ہے۔ آپریشن کے بعد سے سوء ہضم اور البیومن کی تکلیف رہنے لگی ہے۔ احباب رمضان کے بابرکت ایام میں آپ کی کامل صحت یابی اور بینائی کی مکمل بحالی کے لئے دعا فرمائیں۔